ماہنامہ
آس
پرائیویٹ سرکولیشن
دسمبر 2020
نمبر 03/101

خداوندکی آس رکھ۔مضبوط ہواور تیرادِل قوی ہو۔ہاں خُداوندہی کی آس رکھ۔(زبور۲۷:۱۴)

آپ کوعیدِ تجسم المسیح مبارک ہو

آپ سے گزارش ہے کہ چندلمحوں کے لئے سنجیدگی کے ساتھ دُعاکریں کہ اے خُداوند! "آس" کے وسیلہ سے مجھ سے ہمکلام ہو،میرے باطن کواپنے پاک رُوح کی قدرت سے منوّر فرمااور لکھنے والوں کو برکت عطافرما۔ آمین

عمانوایل: خدا ہمارے ساتھ

خُدائے قدوس، خالق و برحق کی بہت سی صفات اور خصوصیات ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ ''خُدا ہر جگہ حاضر ہے۔'' وہ ہرجگہ موجود ہے، وہ انسانوں کے ساتھ بھی ہے۔

1۔ عبرانی لفظ عمانوایل کے معنی: خُدا ہمارے ساتھ

''دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام عمانوایل رکھیں گے۔جس کا ترجمہ ہے خُدا ہمارے ساتھ۔'' (متی ۱:۲۳) یہ بات فرشتے نے یوسف سے کی اور کہا کہ ''یہ سب کچھ اِس لیے ہوا کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو۔'' (متی ۱:۲۲)

''لیکن خُداوند آپ تُم کو ایک نشان بخشے گا۔دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اُس کا نام عمانوایل رکھے گی۔'' (یسعیاہ ۷:۱۴) یہ پیشین گوئی یسعیاہ نبی نے تقریباً 750ق م میں کی۔

سوال نمبر۱: یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا خُدا انسانوں کے ساتھ رہ سکتا ہے۔؟ اگر خُدا انسانوں کے ساتھ رہے تو وہ کیسے رہ سکے گا؟

خُدا رُوح ہے۔انسان جسم رکھتا ہے تو دونوں کا ملاپ یا جوڑ کیسے بن سکتا ہے؟ کیا انسان خُدا کو دیکھ کر زندہ رہ سکتا ہے؟ اگر خُدا انسان کے ساتھ رہ سکتا ہے تو لازم ہے کہ خُدا انسان بنے یا انسان خُدا بنے۔ اِبلیس نے بھی حوّا سے کہا کہ تُم خُدا کی مانند بن جاؤ گے۔انسان تو بارہا خُدا بننے کی سعی اور کوشش کرتا ہے اور ناکام رہ جاتا ہے۔خُدا انسان بن گیا لیکن انسانی عقل سے یہ سچائی بعید ہے جب تک خُدا کا پاک رُوح مدد نہ فرمائے۔اگر خُدا اپنی خُدائی میں، اپنی الوہیت میں، اپنے جلال، رعب و دبدبہ، قدرت وحشمت اور بزرگی کے ساتھ انسان پر ظاہر ہو تو کیا انسان اُس کی تاب لاسکتا ہے؟ ہرگز نہیں! اِس صورت میں تو انسان ضرور ہے کہ خُدا کو دیکھ کر مرجائے۔

خُدا نے انسانوں کے ساتھ رہنا چاہا تو اُس نے بہتر سمجھا کہ وہ خود ہی انسان بن جائے کیونکہ انسان تو خُدا نہیں بن سکتا تھا اِسلئے خُدا نے پہل کی۔جس طرح ایک بادشاہ کیلئے آسان ہے کہ وہ چاہے تو فقیر کا رُوپ دھار کر عام لوگوں میں آجائے تاہم کوئی فقیر بادشاہ کا رُوپ دھار کر اُسکے تخت پر نہیں بیٹھ سکتا جب تک بادشاہ اُسے اِجازت نہ دے۔

انسان کیلئے خُدا کے منصوبۂ نجات میں پہلے سے شامل تھا کہ اُسکا اکلوتا بیٹا، اُسکا کلمہ، مقررہ وقت پر، خُدا کے مقررہ انتظام کے تحت انسانی جامہ پہن کر انسان کی رہائی کیلئے اِس دُنیا میں آئیگا۔

''اُس کا علم تو بِنایِ عالم سے پیشتر سے تھا مگر ظہور اخیر زمانے میں تمہاری خاطر ہوا۔'' (۱-پطرس ۱:۲۰)

سوال نمبر۲: کیا خُدا انسان بن سکتا ہے؟

خُدا جو چاہے وہ کرسکتا ہے، وہ جو چاہے بن سکتا ہے۔وہ جس نے ساری کائنات کو بنایا اُس کی نگاہ میں کوئی بات مشکل نہیں۔خُدا کا انسان بن کر ہی دُنیا میں آنا ایک بہت بڑا کام ہے۔یہی تجسم ہے، یہی تجسمِ الٰہی ہے۔اگر خُدا محدود ہے تو وہ خُدا نہیں ہے اور اگر وہ خُدا ہے تو محدود نہیں ہے۔

سوال نمبر۳: وہ کیوں انسان بنا؟

کیوں کہ اُس نے آدم کو بنایا اور وہ انسان سے محبت رکھتا ہے۔وہ اِس لیے انسان بنا کہ انسان کو گناہ، موت اور ابلیس کے قبضہ سے رہائی دلوا سکے۔وہ کیوں انسان کو بچانا چاہتا تھا؟ کیوں وہ اُس سے محبت کرتا تھا؟ خُدا نے کیوں انسان کو خلق کیا؟ تاکہ انسان خُدا کی عبادت و پرستش کرے۔خُدا انسان کے ساتھ رفاقت رکھنا چاہتا تھا۔خُدا کیوں رفاقت رکھنا چاہتا تھا؟ کیونکہ خُدا انسان سے محبت کرتا ہے۔انسان کیوں خُدا کی پرستش کرے؟ کیونکہ انسان کے اندر ایک رُوحانی خلا ہے اور یہ خلا صرف خُدا کی ذات ہی پورا کرسکتی ہے۔

سوال نمبر۴: اگر خُدا انسان بن سکتا ہے تو کیا انسان بھی خُدا بن سکتا ہے؟

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ ممکن ہے۔ یہ کلام کے مخالف تعلیم ہے۔ یہ بدعتی تعلیم ہے اور اِس کا تعلق **New Age** سے ہے۔ اِسی میں یوگا، **Transcendental Meditation** آتا ہے۔ یہ ہندو اور بُدھ مت کا فلسفہ اور تعلیم ہے اور ہمیں اِس سے باخبر اور ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

عمانوایل: خُدا ہمارے ساتھ: ہم اِن جسمانی آنکھوں سے تو خُدا کو نہیں دیکھ سکتے لیکن وہ ایمان کی آنکھوں سے موجود ہے۔ایک ایمان دار شخص اپنے ذاتی تجربہ، روزمرہ زندگی

میں خداوند یسوع مسیح کے عمانوایل ہونے کا تجربہ رکھتا ہے۔ ''اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔'' (یوحنا ۱:۱۴) مسیح نے جسم اختیار کیا۔ وہ کلمہ، وہ کلام جو خُدا کے ساتھ تھا۔ ''ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔'' (یوحنا ۱:۱)

یہی کلام جو خُدا تھا اُس نے جسم اختیار کیا۔ ہمارے درمیان رہا، ہمارے درمیان سکونت اختیار کی، ہمارے درمیان خیمہ لگا لیا۔ وہ عمانوایل جس کا ترجمہ ہے خُدا ہمارے ساتھ۔ ''وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُسکے نام پر ایمان لاتے ہیں۔'' (یوحنا ۱:۱۱-۱۲)

خُدا کیوں ہمارے ساتھ ہے؟ یہ اُس کا وعدہ ہے۔ خُدا کب ہمارے ساتھ ہے؟ وہ ہر وقت ہمارے ساتھ ہے۔ خُدا کیسے ہمارے ساتھ ہے؟ وہ ایمان کے وسیلہ سے ہمارے ساتھ ہے۔ خُدا کہاں ہمارے ساتھ ہے؟ وہ ہر جگہ ہمارے ساتھ ہے۔

عمانوایل: خُدا ہمارے ساتھ: ''اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔ یہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہُوئی۔ اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نُور تھی۔'' (یوحنا ۱:۱-۴)

یسوع مسیح زندگی کا کلام ابتدا سے تھا۔ جسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ غور سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے چھوُا (۱-یوحنا ۱:۱)۔ یہ الٰہی تجسم ہے، خُدا انسان کے روپ میں آ گیا اور لوگوں کے بیچ میں رہا۔ انسانی عقل سے اِس بھید کو سمجھنا مشکل اور ناممکن ہے جب تک خُدا خود اپنے پاک کلام اور پاک رُوح کے وسیلہ سے اِس بھید کو نہ کھولے۔

اُس میں زندگی تھی۔ ہم نے اُسے دیکھا جب وہ زمین پر تھا تو وہ کامل اور مکمل انسان تھا، اُس نے خُدا کے سے کام کر دکھائے۔ مُردوں کو زندگی دی، گناہ معاف کئے، خوراک مہیا کی۔ آندھی طوفان پر اپنا اختیار دکھایا یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ وہ خُدا ہے۔ عمانوایل: خُدا ہمارے ساتھ۔ مجوسیوں اور چرواہوں نے اُسے سجدہ کیا کیونکہ وہ خُدا ہے۔ اُس کی گواہی اور اُس کی خبر دیتے ہیں، یہی ہمارے لیے خوشی کی خبر ہے۔ اُس نے موسیٰ سے کہا، ''مَیں ضرور تیرے ساتھ رہوں گا۔'' (خروج ۳:۱۲) ''مَیں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا۔'' (عبرانیوں ۱۳:۵) ''جیسے مَیں موسیٰ کے ساتھ تھا ویسے ہی تیرے ساتھ رہوں گا۔ مَیں نہ تجھ سے دست بردار ہوں گا اور نہ تجھے چھوڑوں گا۔'' (یشوع ۱:۵)

'' کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جہاں جہاں تو جائے تیرے ساتھ رہے گا۔'' (یشوع ۱:۹) زبور ۱۲۱ بڑا خوبصورت زبور ہے۔

''مَیں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاؤں گا۔ میری کُمک کہاں سے آئے گی؟ میری کُمک خُداوند سے ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔ وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نہ دے گا تیرا محافظ اُونگھنے کا نہیں۔ دیکھ اسرائیل کا محافظ نہ اُونگھے گا نہ سوئے گا۔ خُداوند تیرا محافظ ہے خُداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سایبان ہے۔ نہ آفتاب دِن کو تجھے ضرر پہنچائے گا نہ ماہتاب رات کو۔ خُداوند ہر بلا سے تجھے محفوظ رکھّے گا۔ وہ تیری جان کو محفوظ رکھّے گا۔ خُداوند تیری آمدورفت میں اَب سے ہمیشہ تک تیری حفاظت کرے گا۔'' (زبور ۱۲۱:۱-۸)

ایک اور سوال پیدا ہوتا ہے: سوال یہ ہے کہ اگر خُدا کا ایک بندہ سفر کر رہا ہے اور حادثہ کا شکار ہو جاتا ہے تو کیا خُدا اپنا یہ وعدہ پورا کرتا ہے؟

1978 کا واقعہ ہے کہ خُدا کا ایک خادم Huang Yi Chin ہوانگ یی چن تھا۔ اُس دور میں وہ خفیہ طور پر کلام مُقدس چین کے اندر لے کر جاتا تھا اور یہ چین کی کلیسیا پر سخت ایذا رسانی کا دَور تھا۔ ہوانگ یی چن ایک مسیحی تنظیم بنام Undergroud Evangelism کے ساتھ مل کر خدمت کرتا تھا، وہ چینی تھا اور کوالا لمپور (ملائشیا) میں رہائش پذیر تھا۔ ایک دن ہمیں یہ خبر موصول ہوئی کہ ہوان یی چن جب ملائشیا خدمت کے بعد اپنے خاندان کے پاس کوالا لمپور آ رہا تھا تو اُس کا جہاز ہوائی اڈے پر اُترنے سے پیشتر اچانک دوبارہ سے بلند ہوا اور پھر دو دھماکے ہوئے اور جہاز تباہ ہو گیا۔ تمام مسافر ہلاک ہو گئے۔ سوال یہ ہے کہ خُدا نے ہوانگ یی چن کی حفاظت کیوں نہ کی۔ دُنیاوی طور پر ایک بڑا المیہ اور حادثہ تھا، بیوی بیوہ ہو گئی اور چھوٹے چھوٹے بچے یتیم ہو گئے۔ رُوحانی نقطہ نظر سے اُس خادم کا دُنیاوی سفر ختم ہو گیا تھا اور خُدا نے اُسے اپنے پاس بُلا لیا۔ موت تو ایک دروازہ ہے خُدا کے پاس پہنچنے کا اور موت کسی بھی طریقہ سے آ سکتی ہے۔ بستر پر، ہسپتال میں، گھر میں، بجلی کا کرنٹ لگنے سے، ڈوبنے سے، سڑک پر، فالج سے، زمین پر، سمندری سفر کے دوران یا ہوا میں ہوائی سفر کرتے ہوئے یہ خُدا کو علم ہے کہ کس شخص کی موت کس طریقہ سے آئے گی۔ لیکن خُدا کے لوگ تو خُدا کی ملکیت ہیں، زندہ بھی اُس کے ہیں اور مرے ہوئے بھی اُسی کے ہیں۔ پولُس رسول لکھتا ہے'' کیونکہ زندہ رہنا میرے لیے مسیح ہے اور مرنا نفع۔'' (فلپیوں ۱:۲۱) ہر حال میں ایک ایماندار خُدا کا ہے، خُدا موت میں بھی اپنے لوگوں کے ساتھ ہے۔

خداوند یسوع مسیح کی پیدائش پر عمانوایل خدا ہمارے ساتھ کی پیشین گوئی پوری ہوئی۔ مسیح یسوع نے زمینی خدمت کے اختتام پر اپنے شاگردوں سے کہا، '' دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں'' (متی ۲۸:۲۰)۔ آیئے اِس عیدِ تجسم المسیح کے اِس موقع پر اِس بات کا اعادہ کریں کہ بطور مسیح کے خون خریدے اور ایمان دار بیت الحم میں پیدا ہونے والی وہ عظیم ہستی آج بھی ہمارے ساتھ ہے اور پاک رُوح کے وسیلے سے ہمارے دلوں میں سکونت کرتی ہے۔ آپ کو عیدِ تجسم المسیح بہت بہت مبارک ہو۔

ریورنڈ سیموئیل گل

THIS MONTH'S SPONSORS

''آس'' کی اشاعت و ترسیل پر ماہانہ دس ہزار روپے خرچ ہوتے ہیں۔ اِس خدمت میں دعائیہ و مالی معاونت کیجئے۔ ہم اپنے اِن عزیزوں کی عملی محبت کے لئے شکر گزار ہیں۔

۱	جناب عمانوایل چراغ	راولپنڈی
۲	مسٹر و مسز شفقت حیات	واہ
۳	جناب سمسون عنایت و خاندان	راولپنڈی
۴	ایلڈر مبارک مسیح و فیملی	راولپنڈی
۵	پاسٹر و مسز اشفاق ایم گل	سرگودھا

اس خدمت کو اپنی شخصی و کلیسیائی دعاؤں میں یاد رکھیں

آس کا مقصد خدا کے کلام کے وسیلہ سے ایمان داروں کی روحانی و جسمانی حوصلہ افزائی اور خدا کے عظیم وعدوں کی یاددہانی کروانا ہے۔ اگر آپ کو اِس ماہ کے 'آس' کے باعث برکت ملی ہے تو ہمیں ضرور آگاہ کیجئے۔ اِس خدمت کے لئے دُعا کرتے رہیں، خدا اِسے پھل دار بنائے اور بہتوں کی روحانی ترقی و حوصلہ افزائی کے لئے اِستعمال کرتا رہے۔ ساری عزت و جلال خدا کے زندہ اور برحق نام ہی کو ملتا رہے۔

Read AAS in English at www.hopeinyou.com; Urdu AAS: Facebook.com/AAS.Urdu موبائل: 0300-8344201

منگوانے کا پتہ: **عمانوایل پبلیکیشنز پی او بکس 987 ، راولپنڈی 46000**